سورہ فاتحہ یا بعد کی سورت ملائے بغیر رکوع میں چلا گیا، تو کیا واپس لوٹنا ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز کی شروع کی رکعات میں اگر کسی نے سورہ فاتحہ پڑھی اور بھولے سے رکوع کر دیا، اور رکوع میں یاد آیا کہ سورت نہیں پڑھی ہے یا بھولے سے سورت پڑھ کر رکوع کر دیا اور یاد آیا کہ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ کیا کرے؟ اگر وہ اس خیال سے واپس قیام کی طرف نہیں لوٹتا کہ آخر میں سجدہ سہو کرلوں گا اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لیتا ہے تو کیا یہ طریقہ درست ہے؟ یہ بھی ارشاد فرمادیں کہ اگر بھولی ہوئی فاتحہ یا سورت سجدہ میں یاد آئے تو اب کیا حکم ہے؟ سائل: محمد زبیر علی (نارتھ کراچی)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سورہ فاتحہ کے بعد جہاں سورت (یا تین چھوٹی آیات یا تین چھوٹی آیات کے برابر ایک بڑی آیت) ملانا واجب ہے، جیسے فرض نماز کی ابتدائی دو رکعات اور سنت و نفل کی تمام رکعات، تو ان میں اگر کوئی فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول گیا یا سورت تو پڑھی لیکن فاتحہ پڑھنا بھول گیا اور اس رکعت کے رکوع یا رکوع سے اٹھنے کے بعد قومہ میں یاد آیا تو اس کیلئے یہ حکم ہے کہ وہ واپس قیام کی طرف لوٹے، اگر صرف سورت بھولا تھا تو سورت ملائے اور اگر سورت پڑھی تھی لیکن فاتحہ بھولا تھا تو اب فاتحہ پڑھے اور سورت بھی دوبارہ ملائے، اس کے بعد رکوع دوبارہ کرے اور آخر میں سجدہ سہو کر لے، اس طرح کر لینے سے اس کی نماز مکمل ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ رکوع یا قومہ میں یاد آجانے کے بعد واپس قیام کی طرف لوٹنے کا حکم وجوبی ہے، لہٰذا اگر کوئی یاد آجانے کے باوجود بھی نہ لوٹا تو اب آخر میں سجدہ سہو کر لینا کافی نہیں ہوگا، بلکہ جان بوجھ کر واجب کو ترک کرنے کے سبب نماز واجب الاعادہ قرار پائے گی یعنی اس نماز کو دوبارہ صحیح طریقے سے پڑھنا لازم ہوگا، ہاں! اگر سجدے میں یاد آیا تو اب وہ واپس قیام کی طرف نہ لوٹے بلکہ اپنی نماز کو جاری رکھے اور آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کر لے، اس صورت میں اس نماز کے اعادے کی بھی حاجت نہیں۔

جن رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورت ملانا واجب ہے، ان میں بھولی ہوئی سورت سجدہ سے قبل یاد آجائے تو قیام کی طرف لوٹ کر اس کو پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے، امام شمس الائمہ سرخسی علیہ الرحمۃ بسوط میں فرماتے ہیں :

”فإن تذكر قراءة السورة في الركوع أو بعدما رفع رأسه منها عاد إلى قراءة السورة وانتقض به ركوعه؛ لأن القراءة ركن، فإذا طولها فالكل فرض فلمراعاة الترتيب بين الفرائض ينتقض الركوع لبقاء محل القراءة ما لم يقيد الركعة بالسجدة“

ترجمہ: پس اگر نمازی کو رکوع میں یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سورت یاد آجائے، تو وہ سورت کی قراءت کی طرف واپس لوٹے گا اور اس کے سبب اس کا رکوع ٹوٹ جائے گا؛ کیونکہ قراءت نماز کا رکن ہے، اور جب وہ اسے لمبا کرے تو پوری قراءت فرض بن جاتی ہے، چنانچہ فرائض کے درمیان ترتیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے، اس کا رکوع باطل ہو جائے گا، اس لئے کہ جب تک رکعت کو سجدے کے ذریعہ مقید نہ کرلے، اس وقت تک قراءت کا محل باقی ہے۔ (المبسوط للامام السرخسی، ج 01، ص 221، دار المعرفۃ)

فتاوی عالمگیری میں ہے :

”لو قرأ الفاتحة و آيتين فخر راكعاً ساهياً ثم تذكر عاد و اتم ثلاث آيات و عليه سجود السهو“

ترجمہ: نمازی اگر سورۃ الفاتحہ کے بعد دو (چھوٹی) آیات پڑھ کر بھولے سے رکوع میں چلا جائے، پھر اسے یاد آئے تو واپس لوٹے اور تین آیات مکمل کرے اور اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 126، مطبوعہ پشاور)

اور اگر فاتحہ بھولا تو دوبارہ لوٹ کر فاتحہ پڑھے اور سورت کا بھی اعادہ کرے، محقق علی الاطلاق امام ابن ہمام علیہ الرحمۃ فتح القدیر میں لکھتے ہیں :

”وإنما يتحقق ترك كل من الفاتحة والسورة بالسجود، فإنه لو تذكر في الركوع أو بعد الرفع منه يعود فيقرأ في ترك الفاتحة الفاتحة ثم يعيد السورة ثم الركوع فإنهما يرتفضان بالعود إلى قراءة الفاتحة وفي السورة السورة، ثم يعيد الركوع لارتفاضه بالعود إلى ما محله قبله على التعيين شرعا ويسجد للسهو“

ترجمہ: اور ہر ایک یعنی سورۂ فاتحہ اور سورت کے ترک کا تحقق اس رکعت کا سجدہ کرنے سے ہوگا، تو اگر رکوع میں یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یاد آئے تو اگر سورۂ فاتحہ چھوڑی ہے تو واپس لوٹ کر فاتحہ پڑھے گا، پھر سورت بھی دوبارہ پڑھے گا، پھر رکوع کرے گا، کیونکہ یہ دونوں (یعنی پہلے کیا ہوا رکوع اور سورت) قراءتِ فاتحہ کی طرف لوٹنے کی وجہ سے

ختم ہو جائیں گے اور اگر سورت چھوڑی ہے تو سورت پڑھے گا، پھر رکوع کرے گا، کیونکہ رکوع کا باطل ہونا اس چیز کی طرف لوٹنے سے ہے جس کا محل شرعاً اس سے پہلے متعین ہے، اور آخر میں سجدۂ سہو کرے گا۔ (فتح القدیر شرح الھدایۃ، ج 01، ص 503، دار الفکر)

اور یہ عود الی القیام واجب ہے، یاد آنے کے باوجود نہ لوٹا، تو اعادہ واجب ہے، علامہ شیخ ابراہیم حلبی علیہ الرحمۃ غنیۃ المتملی میں لکھتے ہیں:

"یجب العود لاجلھما"

ترجمہ: سورہ فاتحہ اور سورت بھولنے کی وجہ سے قیام کی طرف لوٹنا واجب ہے۔ (غنیۃ المتملی، ص 461، کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "اگر سجدے میں جانے تک فاتحہ و آیات یاد نہ آئیں، تو اب سجدہ سہو کافی ہے اور اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد الرکوع میں یاد آجائیں، تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے **اگر قراءت پوری نہ کی تو اب پھر قصداً ترک واجب ہوگا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا** اور اگر قراءت بعد الرکوع پوری کرلی اور رکوع دوبارہ نہ کیا، تو نماز ہی جاتی رہی کہ فرض ترک ہوا۔" (فتاوی رضویہ، ج 6، ص 330، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک دوسرے مقام پر امام اہل سنت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ "نمازی کسی رکعت میں صرف الحمد پڑھے اور سہواً سورت نہ ملائے اور پھر سہو کا سجدہ کرے، تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟"

آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے، پھر رکوع دوبارہ کرے، پھر نماز تمام کرے اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا، تو صرف اخیر میں سجدہ سہو کرلے نماز ہو جائے گی اور پھیرنی نہ ہوگی۔" (فتاوی رضویہ، ج 08، ص 196، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0629

تاریخ اجراء: 04 ربیع الاول 1447ھ/29 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net